سوال

(401) رفع الیدین عشرہ بشرہ سے ثابت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رفع الیدین عشرہ بشرہ سے ثابت ہے۔ کیا ایسی کتاب ہے جس میں ترتیب وار دس کی دس احادیث موجود ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصولی بات ہے کسی عمل یا قول کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اثبات کے لیے کسی ایک صحابی کا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردینا کافی ہے، خواہ وہ صحابی عشرہ بشرہ رضی اللہ عنہم سے ہو، خواہ ان سے نہ ہو، ان کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی اور صحابی ہو۔ دیکھئے تین وتروں کی تیسری رکعت میں بوقت قنوت رفع الیدین عشرہ بشرہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے؟ نہیں! اس کے باوجود کچھ لوگ کیے جا رہے ہیں تو رکوع والے رفع الیدین کی بابت عشرہ بشرہ رضی اللہ عنہم سے ثبوت کی ضرورت کیوں پیش آگئی؟

رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن عمر اور مالک بن حویرث رضی اللہ عنہم کی احادیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ